

41675- نمازیں سینے پر ہاتھ باندھنے کا طریقہ

سوال

نمازیں اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر کیسے رکھے؟

پسندیدہ جواب

نمازیں دایاں ہاتھ بائیں پر رکھنے کے دو طریقے ہیں:

پہلا طریقہ:

دائیں ہتھیلی بائیں ہتھیلی، کلائی اور جوڑ پر رکھی جائے۔

اس کی دلیل ابوداؤد اور نسائی شریف کی درج ذیل حدیث ہے:

وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے کہا: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور دیکھوں کہ آپ نماز کس طرح ادا کرتے ہیں، چنانچہ میں نے ان کی طرف دیکھا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر تحریمہ کہہ کر رفع الیدین کیا حتیٰ کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے، پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہتھیلی کی پشت اور جوڑ اور کلائی پر رکھا... الی آخر الحدیث"

سنن ابوداؤد حدیث نمبر (726) سنن نسائی حدیث نمبر (889) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کو صحیح سنن ابوداؤد میں صحیح قرار دیا ہے۔

نسائی شریف کے حاشیہ میں سند میں رحمہ اللہ کا کنا ہے:

(پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہتھیلی کی پشت اور جوڑ اور کلائی پر رکھا)

الریخ: یہ ہتھیلی اور کلائی کے جوڑ کا نام ہے، اور اس سے مراد یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اس طرح رکھا کہ دائیں ہتھیلی جوڑ پر آگئی اس سے یہ لازم آتا ہے کہ ہتھیلی کا کچھ حصہ بائیں ہتھیلی پر اور کچھ حصہ کلائی پر ہو "انتہی۔

دوسرا طریقہ:

دائیں ہاتھ بائیں پر باندھا جائے۔

نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ نے وائل بن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں:

"میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا: جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نمازیں کھڑے ہوتے تو اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر رکھتے"

سنن نسائی حدیث نمبر (887) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ "صحیفة صلاة النبی صلی اللہ علیہ وسلم" میں رقمطراز ہیں :

"اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہتھیلی، جوڑ اور کلائی پر رکھتے تھے، اور اپنے صحابہ کو بھی اس کا حکم دیا، اور بعض اوقات دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں کو پکڑتے، اور دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے" انتہی۔

دیکھیں : صحیفة صلاة النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ نمبر (68)۔

واللہ اعلم۔